سُوْرَۃُ یسٓ

تفصیلی سوالات

سوال27: سورۃ یسٓ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: **سورۃ یسٓ کا تعارف اور مضامین**

اجمالی خاکہ:

سورۃ یسٓ مکی سورت ہے۔ اس میں تراسی (83) آیات اور پانچ (5) رکوع ہیں۔

وجہ تسمیہ:

سورۃ یسٓ کا آغاز حروف مقطعات میں سے "یسٓ" سے ہوتا ہے۔ اس مناسبت سے اس سورت کا نام سُورَۃُ یسٓ ہے۔

سورۃ یسٓ کی فضیلت:

سُورَۃُ یسٓ بہت فضیلت والی سورت ہے۔ اسے قرآن مجید کا دل قرار دیا گیا ہے۔ حضرت محمد رَسُولُ اللّٰہِ خَاتَمُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مُردوں کے پاس سورۃ یسٓ پڑھنے کی ترغیب فرمائی ہے۔ (سنن ابوداؤد 10 : 3121)

گناہوں کی بخشش کا ذریعہ:

ایک روایت کے مطابق جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے سورۃ یسٓ پڑھتا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔ (صحیح ابن حبان (2574)

اجر و ثواب:

ایک روایت کے مطابق ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن مجید کا دل سورۃ یسٓ ہے، جس نے سورۃ یسٓ کو پڑھا، اللہ تعالیٰ نے اُسے دس مرتبہ قرآن مجید پڑھنے کا اجر عطا فرمائے گا۔ (جامع ترمذی: 2887)

خلاصہ:

سُورَۃُ یسٓ کا خلاصہ "جامع اور بلیغ انداز میں توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

مرکزی مضامین

ایمان کا بیان:

سُورَۃُ یسٓ میں ایمان کا بیان ہے۔ اسی وجہ سے اسے مرنے والوں کے پاس پڑھنے کی تعلیم دی گئی ہے، تاکہ ان کے سامنے ایمان کا بیان تازہ ہو جائے اور ان کا خاتمہ ایمان پر ہو سکے۔

رسالت کا بیان:

سُورَۃُ یسٓ کے شروع کے حصے میں رسالت کا بیان ہے۔ اس سلسلے میں ایک ایسی قوم کا واقعہ ذکر فرمایا گیا ہے جس نے حق کی دعوت کو قبول نہ کیا، بلکہ حق کے داعیوں کے ساتھ ظلم و بربریت کا معاملہ کیا۔ جس کے نتیجے میں حق کے داعی کا انجام تو بہترین ہوا لیکن حق کا انکار کرنے والے اللہ تعالیٰ کے عذاب کی پکڑ میں آگئے۔

اللہ کی وحدانیت کا بیان:

سُورَۃُ یسٓ کے دوسرے حصے میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور قدرتوں کا بیان:

سورۃ یسٓ میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور اس کی قدرتوں کا بیان ہے۔

قدرت کے مظاہر:

سورۃ یسٓ میں سورج، چاند، ستاروں اور کائنات کے اس شاندار انتظام کو اللہ تعالیٰ کی قدرت کا مظہر قرار دیا گیا ہے۔

قیامت کے احوال:

سُورَۃُ یسٓ کے آخری حصے میں قیامت کے حالات، نافرمانوں اور فرماں برداروں کے انجام اور قیامت کے واقع ہونے پر دلائل دیے گئے ہیں۔

سوال28: سورۃ یسٓ کے علمی و عملی نکات تحریر کریں۔

جواب:

علمی و عملی نکات

سُورَۃُ یسٓ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

قرآن مجید کا نزول:

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید حضرت محمد رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر اس لیے نازل فرمایا تاکہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ غفلت میں پڑے لوگوں کو خبردار کر سکیں۔(سُورَۃُ یسٓ: 2)

قرآن مجید سے فائدہ اُٹھانے والے لوگ:

قرآن مجید سے وہی لوگ فائدہ اٹھاسکتے ہیں جو نصیحت پر عمل کرنے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے ہوتے ہیں۔(سُورَۃُ یسٓ:11)

اللہ تعالیٰ کی نشانیاں:

اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے سورج کا مقرر راستے پر چلنا اور چاند کا منزلیں لے کر جا بھی شامل ہیں۔ انھی کے ذریعے ہم تاریخ اور دنوں کا انداز بھی لگاتے ہیں۔(سُورَۃُ یسٓ:38-39)

آخرت میں انعام:

آخرت میں کامیاب ہونے والے جنت کی گھنی چھاؤں میں تختوں پر آرام کریں گے اور انھیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔ (سُورَۃُیسٓ:58.55)

واضح نصیحت:

قرآن مجید شاعری نہیں ہے بلکہ ایک واضح نصیحت ہے تاکہ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اس کے ذریعہ لوگوں کو خبردار کریں۔(سُورَۃُ یسٓ: 60-70)

مویشی اللہ تعالیٰ کی نعمت:

مویشی اللہ تعالیٰ کی ایک بڑی نعمت ہیں جن پر ہم سواری کرتے ہیں، ان کا گوشت کھاتے اور دودھ پیتے ہیں۔ ان کے اور بھی بہت سے فائدے ہیں۔(سُورَۃُ یسٓ: 72-73)

کن فیکون:

اللہ تعالیٰ کے لیے کوئی کام مشکل نہیں ہے۔ وہ جیسے ہی کسی کام کا حکم فرماتا ہے وہ کام فوراً ہو جاتا ہے۔(سُورَۃُ یسٓ:82)

مختصر سوالات

سوال170:

ورۃ یسٓ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

جواب: **وجہ تسمیہ**

سورۃ یسٓ کا آغاز حروف مقطعات میں سے "یسٓ" سے ہوتا ہے۔ اس مناسبت سے اس سورت کا نام سُورَۃُ یسٓ ہے۔

سوال171:

ورۃ یسٓ کا خلاصہ لکھیں۔

جواب: **سورۃ یسٓ کا خلاصہ**

سُورَۃُ یسٓ کا خلاصہ "جامع اور بلیغ انداز میں توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

سوال172:

ورۃ یسٓ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: **علمی و عملی نکات**

سُورَۃُ یسٓ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید۔ حضرت محمد رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر اس لیے نازل فرمایا تاکہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ غفلت میں پڑے لوگوں کو خبردار کر سکیں۔ (سُورَۃُ یسٓ: 2)
- قرآن مجید سے وہی لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو نصیحت پر عمل کرنے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے ہوتے ہیں۔ (سُورَۃُ یسٓ: 11)

سوال173:

ورۃ یسٓ کی ایک فضیلت تحریر کریں۔

جواب: **سورۃ یسٓ کی فضیلت**

سُورَۃُ یسٓ بہت فضیلت والی سورت ہے۔ اسے قرآن مجید کا دل قرار دیا گیا ہے۔ حضرت محمد رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے مُردوں کے پاس سورۃ یسٓ پڑھنے کی ترغیب فرمائی ہے۔ (سنن ابوداؤد 10 : 3121)

سوال174:

ورۃ یسٓ کے مرکزی مضامین بتائیں۔

جواب: **مرکزی مضامین**

سُورَۃُ یسٓ کے مرکزی مضامین درج ذیل ہیں:

- ایمان کا بیان
- رسالت کا بیان
- حق کا انکار کرنے والوں پر اللہ کا عذاب
- اللہ تعالیٰ کی واحدانیت اور اُس کی قدرتوں کا بیان
- قیامت کے احوال کا بیان

سوال175:

ورۃ یسٓ کے اجر و ثواب کے متعلق نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کیا فرمایا؟

جواب: **اجروثواب**

ایک روایت کے مطابق ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن مجید کا دل سورۃ یسٓ ہے، جس نے سورۃ یسٓ کو پڑھا، اللہ تعالیٰ نے اُسے دس مرتبہ قرآن مجید پڑھنے کا اجر عطا فرمائے گا۔ (جامع ترمذی: 2887)

سوال176: سد

ورۃ یسٓ کے پڑھنے والے کے متعلق نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: **گناہوں سے مغفرت**

ایک روایت کے مطابق جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے سورۃ یسٓ پڑھتا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔ (صحیح ابن حبان (2574)

سوال177: سد

ورۃ یسٓ مرنے والوں کے پاس پڑھنے کی تعلیم کیوں دی گئی؟

جواب: **ایمان کا بیان**

سُورَۃُ یسٓ میں ایمان کا بیان ہے۔ اسی وجہ سے اسے مرنے والوں کے پاس پڑھنے کی تعلیم دی گئی ہے، تاکہ ان کے سامنے ایمان کا بیان تازہ ہو جائے اور ان کا خاتمہ ایمان پر ہو سکے۔

سوال178: مو

یشیوں کے فائدے بتائیں۔

جواب: **مویشیوں کے فائدے**

مویشی اللہ تعالیٰ کی ایک بڑی نعمت ہیں اور ان کے درج ذیل فائدے ہیں:

- جن پر ہم سواری کرتے ہیں۔
- ان کا گوشت کھاتے ہیں۔
- دودھ پیتے ہیں۔
- ان کے اور بھی بہت سے فائدے ہیں۔ (سُورَۃُ یسٓ: 72-73)

سوال179: ہم

تاریخ اور دنوں کا اندازہ کیسے لگاتے ہیں؟

جواب: **قدرت کے مظاہر**

سورج، چاند ستارے اور کائنات کا یہ شاندار انتظام اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ان نشانیوں میں سے سورج کا مقررہ راستے پر چلنا اور چاند کا منزلیں طے کرنا بھی شامل ہیں۔ انہی نشانیوں کے ذریعے ہم تاریخ اور دنوں کا اندازہ لگاتے ہیں۔ (سُورَۃُ یسٓ: 39-38)

سوال180: آ

خرت میں کامیاب ہونے والوں کے لیے کیا انعام ہے؟

جواب: **آخرت میں انعام**

آخرت میں کامیاب ہونے والے جنت کی گھنی چھاؤں میں تختوں پر آرام کریں گے اور انھیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔ (سُورَۃُ یسٓ:58.55)

LAST HOPE STUDY

سوال181:
قرآن مجید کی فضیلت کے متعلق اللہ تعالیٰ کیا ارشاد فرماتے ہیں؟

جواب: **قرآن مجید کی فضیلت**

قرآن مجید شاعری نہیں ہے بلکہ ایک واضح نصیحت ہے تاکہ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس کے ذریعہ لوگوں کو خبردار کریں۔(سُوۡرَۃُ یسٓ: 60-70)

سوال182:
قرآن مجید کیوں نازل ہوا؟

جواب: **قرآن مجید کا نزول**

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید حضرت محمد رَسُوۡلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر اس لیے نازل فرمایا تاکہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ غفلت میں پڑے لوگوں کو خبردار کرسکیں۔(سُوۡرَۃُ یسٓ: 2)

کثیر الانتخابی سوالات

i. قرآن مجید کا دل ہے:
(A) سُوۡرَۃُ سَبَا (B) سُوۡرَۃُ یسٓ (C) سُوۡرَۃُ ص (D) سُوۡرَۃُ الطّٰٓفّٰتِ

ii. سُوۡرَۃُ یسٓ میں بیان ہے:
(A) ہجرت کا (B) جہاد کا (C) حج کا (D) ایمان کا

iii. قرآن مجید شاعری نہیں بلکہ:
(A) خطابت ہے (B) خط ہے (C) نصیحت ہے (D) تعویذ ہے

iv. ایک مرتبہ سُوۡرَۃُ یسٓ کی تلاوت کرنے پر قرآن مجید پڑھنے کا اجر ملتا ہے؟
(A) دس قرآن مجید کا (B) بیس قرآن مجید کا (C) تیس قرآن مجید کا (D) چالیس قرآن مجید کا

v. مویشیوں کے فائدے ہیں:
(A) سواری (B) دودھ کا حصول (C) گوشت کا حصول (D) یہ تینوں

vi. سورۃ یسٓ سورت ہے:
(A) مکی (B) مدنی (C) مکی و مدنی (D) ان میں سے کوئی نہیں

vii. سورۃ یسٓ کی کل آیات ہیں:
(A) 80 (B) 83 (C) 86 (D) 89

viii. سورۃ یسٓ کے کل رکوع ہیں:
(A) 2 (B) 3 (C) 4 (D) 5

ix. سورۃ یسٓ کا آغاز حروفِ مقطعات میں سے ہوتا ہے:
(A) طٰہٰ (B) حمٓ (C) یسٓ (D) الٓمٓ

x. **سورۃ یٰسٓ پڑھنے والے کے بخش دیے جاتے ہیں:**

(A) سابقہ قتل (B) سابقہ جھوٹ (C) سابقہ گناہ (D) سابقہ ظلم

xi. **سورۃ یٰسٓ کو مرنے والے کے پاس پڑھنے کی تعلیم اس لیے دی گئی ہے کہ:**

(A) ایمان تازہ ہو جائے (B) جہنم سے بچ سکے (C) اللہ کے عذاب سے نجات (D) اہل اللہ میں نام

xii. **سورۃ یٰسٓ کے شروع کے حصے میں بیان ہے:**

(A) آخرت کا (B) قیامت کا (C) سود کا (D) رسالت کا

xiii. **سورج، چاند ستاروں اور کائنات کے انتظام کو قرار دیا گیا ہے:**

(A) ترتیب (B) نظم وضبط (C) قدرت کا مظہر (D) قدرت کی نعمت

xiv. **سورۃ یٰسٓ کے آخری حصے میں بیان ہے:**

(A) آخرت کا (B) قیامت کا (C) سود کا (D) رسالت کا

xv. **قرآن مجید سے فائدہ اُٹھانے والے لوگ ہیں:**

(A) اہلِ علم (B) اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے (C) اساتذہ کرام (D) علما کرام

xvi. **جنت کی گھنی چھاؤں میں تختوں پر آرام کریں گے:**

(A) آخرت میں کامیاب ہونے والے (B) مالدار (C) طاقت ور (D) اہلِ علم

xvii. **تاریخ اور دنوں کا اندازہ لگایا جاتا ہے:**

(A) سورج اور چاند کی منزلیں طے کرنے سے (B) آسمانوں سے

(C) سائنسدانوں سے (D) حکومت سے

xviii. **سورۃ یٰسٓ میں اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت قرار دیا ہے:**

(A) پہاڑوں کو (B) رنگوں کو (C) مویشیوں کو (D) سورج کو

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

9	8	7	6	5	4	3	2	1
C	D	B	A	D	A	C	D	B
18	17	16	15	14	13	12	11	10
C	A	A	B	B	C	D	A	C

مشقی سوالات

6۔ **درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔**

i. **قرآن مجید کا دل ہے:**

(A) سُوْرَةُ سَبَا (B) سُوْرَةُ یسٓ (C) سُوْرَةُ ص (D) سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ

ii. **سُوْرَةُ یسٓ میں بیان ہے:**

(A) ہجرت کا (B) جہاد کا (C) حج کا (D) ایمان کا

iii. **قرآن مجید شاعری نہیں بلکہ:**

(A) خطابت ہے (B) خط ہے (C) نصیحت ہے (D) تعویذ ہے

iv. **ایک مرتبہ سُوْرَةُ یسٓ کی تلاوت کرنے پر قرآن مجید پڑھنے کا اجر ملتا ہے؟**

(A) دس قرآن مجید کا (B) بیس قرآن مجید کا (C) تیس قرآن مجید کا (D) چالیس قرآن مجید کا

v. **مویشیوں کے فائدے ہیں:**

(A) سواری (B) دودھ کا حصول (C) گوشت کا حصول (D) یہ تینوں

مشقی کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

5	4	3	2	1
D	A	C	D	B

7۔ **مختصر جواب دیجیے۔**

xxi. **سورۃ یسٓ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟**

جواب: **وجہ تسمیہ**

سورۃ یسٓ کا آغاز حروف مقطعات میں سے "یسٓ" سے ہوتا ہے۔ اس مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَةُ یسٓ ہے۔

xxii. **سورۃ یسٓ کا خلاصہ لکھیں۔**

جواب: **سورۃ یسٓ کا خلاصہ**

سُوْرَةُ یسٓ کا خلاصہ "جامع اور بلیغ انداز میں توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

xxiii. **سورۃ یسٓ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔**

جواب: **علمی و عملی نکات**

سُوْرَةُ یسٓ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید۔ حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر اس لیے نازل فرمایا تاکہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ غفلت میں پڑے لوگوں کو خبردار کر سکیں۔ (سُوْرَةُ یسٓ: 2)
- قرآن مجید سے وہی لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو نصیحت پر عمل کرنے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے ہوتے ہیں۔ (سُوْرَةُ یسٓ: 11)

xxiv. **سورۃ یسٓ کی ایک فضیلت تحریر کریں۔**

جواب: **سورۃ یسٓ کی فضیلت**

سُورَۃُ یسٓ بہت فضیلت والی سورت ہے۔ اسے قرآن مجید کا دل قرار دیا گیا ہے۔ حضرت محمد رَسُولُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے مُردوں کے پاس سورۃ یسٓ پڑھنے کی ترغیب فرمائی ہے۔ (سنن ابوداؤد 10 : 3121)

8۔ تفصیلی جواب دیجیے۔

v. سُورَۃُ یسٓ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: تفصیلی سوال نمبر 1، 2

سرگرمیاں برائے طلبہ:

سوال 6: سُورَۃُ یسٓ کے معنٰی اور مفہوم کو سامنے رکھتے ہوئے اس کی روزانہ تلاوت کو اپنا معمول بنائیں۔ کوشش کیجیے کہ اس سورت کو زبانی یاد کرلیں۔

جواب: **سُورَۃُ یسٓ کی تلاوت**

طلبا سورۃ یٰسٓ کو زبانی یاد کریں اور روزانہ تلاوت کا معمول بنائیں۔ اساتذہ کرام طلبا سے سورۃ یٰسٓ کو زبانی سنیں۔

سوال 7: آخرت کی تیاری کے حوالہ سے دس کا کام تحریر کیجیے۔

جواب: **آخرت کی تیاری**

آخرت کی تیاری کے حوالے سے ہمیں درج ذیل کام کرنے چاہیے:

- ایمان کی حفاظت کریں۔
- توحید کا اقرار کریں۔
- تزکیہ نفس کریں۔
- نماز، قرآن، روزہ زکوۃ، حج الغرض ارکانِ اسلام کی پابندی کریں۔
- رزقِ حلال کمائیں۔
- سود سے بچیں۔
- خیرات وصدقات کا اہتمام کریں۔
- حقوق اللہ اور حقوق العباد کا خیال کریں۔
- غریبوں کی مدد کریں۔
- سچ بولیں۔
- امانت داری کا اہتمام کریں۔
- ایفائے عہد کریں۔
- والدین سے حسن سلوک

برائے اساتذہ کرام:

سوال 1: سورۃ یٰسٓ کی تلاوت کی فضیلت کے بارے میں طلبہ کو آگاہی دیں۔

جواب:

سورۃ یٰسٓ کی فضیلت

سُورَۃُ یسٓ کی فضیلت درج ذیل ہے:

- سُورَۃُ یسٓ بہت فضیلت والی سورت ہے۔ اسے قرآن مجید کا دل قرار دیا گیا ہے۔
- حضرت محمد رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے مُردوں کے پاس سورۃ یسٓ پڑھنے کی ترغیب فرمائی ہے۔

(سنن ابوداؤد 10 : 3121)

- ایک روایت کے مطابق جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے سورۃ یسٓ پڑھتا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

(صحیح ابن حبان (2574)

- ایک روایت کے مطابق ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن مجید کا دل سورۃ یسٓ ہے، جس نے سورۃ یسٓ کو پڑھا، اللہ تعالیٰ نے اُسے دس مرتبہ قرآن مجید پڑھنے کا اجر عطا فرمائے گا۔ (جامع ترمذی: 2887)

سوال2: قیامت کے واقع ہونے کے احوال اور نشانیوں کے بارے میں طلبہ کو بتائیں۔

جواب:

قیامت کے احوال اور نشانیاں

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

"وہ صرف ایک چیخ کا انتظار کر رہے ہیں۔ جو انہیں پکڑ لے گی۔ جب کہ وہ جھگڑ رہے ہوں گے۔ پھر اس وقت نہ تو وہ وصیت کر سکیں گے اور نہ وہ اپنے گھر والوں کی طرف واپس ہو سکیں گے۔ اور صور میں پھونکا جائے گا تو فوراً وہ قبروں سے (نکل کر تیزی سے) اپنے ربّ کی طرف دوڑ پڑیں گے۔ وہ کہیں گے ہائے ہماری خرابی! ہمیں ہماری خواب گاہوں سے کس نے اٹھا دیا؟ (جواب ہو گا) یہی ہے وہ جس کا رحمٰن نے وعدہ فرمایا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔ وہ تو ایک زور دار چیخ ہو گی پھر ہوا اچانک ہمارے سامنے حاضر کر دیے جائیں گے۔ تو آج کسی جان پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تمھیں ویسا ہی بدلہ دیا جائے گا جیسے تم اعمال کیا کرتے تھے۔"

روایات میں آتا ہے کہ جمعہ کے روز 10 محرم الحرام کو صور پھونکا جائے گا۔ وہ ایک باریک اور لمبی آواز ہو گی۔ جو ہر طرف کے لوگوں کو یکساں سنائی دے گی۔ اور لوگ حیران ہوں گے یہ کیسی آواز ہے۔ آہستہ آہستہ صور کی آواز بجلی کی طرح سخت اور اونچی ہو جائے گی۔ اس شدید آواز سے بے قرار ہو جائیں گے۔ جب صور کی آواز پوری طرح سخت ہو جائے گی۔ لوگ ہیبت کی وجہ سے مرنا شروع ہو جائیں گے ان کے کانوں کے پردے پھٹنا شروع ہو جائیں گے۔ زمین پر زلزلہ آ جائے گا۔ اس کے خوف سے لوگ گھروں سے میدانوں کی طرف بھاگ کھڑے ہوں گے۔ زمین جگہ جگہ سے پھٹ جائے گی۔ سمندر اُبل کر قرب و جوار کی بستیوں پر چڑھ جائیں گے۔ وحشی جانور انسانوں کی طرف بڑھیں گے۔ آگ بجھ جائے گی۔ بلند و بالا پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر تیز ہوا کے چلنے سے ریت کی طرح اُڑنے لگیں گے۔ گرد و غبار کے اٹھنے اور آندھیوں کے آنے کی وجہ سے پوری دنیا تاریک لگنے لگے گی۔ اس دوران صور کی آواز مزید سخت ہو جائے گی۔ حتیٰ کہ ہولناک ہونے سے آسمان بھی پھٹ جائیں گے۔ اور ستارے ٹوٹ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔ یہ قیامت ہو گی جو تمام دنیا اور تمام کائنات کو ختم کر دے گی۔ پھر اس کے بعد تمام لوگ ایک بار پھر زندہ کیے جائیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ

کے حضور میدانِ حشر میں جمع ہوں گے۔ جہاں پر ان کا حساب وکتاب ہو گا۔ جن کی نیکیاں اور برائیاں برابر ہوں گی وہ نہ جنت کے حقدار ہوں گے اور جہنم کے اور یہ لوگ اعراف میں رہیں گے۔ اور آخر کار اللہ کے فضل سے جنت میں جائیں گے۔ اور جن کی نیکیاں زیادہ ہو گی وہ جنت میں جائیں گے۔ اور جن کی برائیاں زیادہ ہوں گی وہ جہنم میں جائیں گے۔

سوال3: سورۃ یٰسٓ میں آنے والے مشکل قرآنی الفاظ کے معنی طلبہ کو زبانی یاد کرائین۔

جواب: **قرآنی الفاظ کے معنی**

اساتذہ طلبا کی مدد کریں۔

سوال4: سورۃ یٰسٓ کے سماج پر اثرات کی وضاحت کیجیے۔

جواب: **سماج پر اثرات**

سورۃ یٰسٓ کے سماج پر درج ذیل اثرات ہیں:

- سورۃ یٰسٓ کی وجہ سے ایمان تازہ ہو گا۔ اور خاتمہ بھی ایمان پر ہو گا۔
- سورۃ یٰسٓ میں ستاروں، سیاروں، سورج اور چاند کا ذکر ہے۔ جس سے تحقیق میں اضافہ ہو گا اور لوگ ان کے حصول میں بڑھیں گے۔
- مویشیوں کا ذکر ہے۔ مویشیوں کے فائدے بتائیں گے۔ جس سے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کا رجان پیدا ہو گا۔
- اللہ تعالیٰ پر یقین محکم ہوتا ہے۔
- سورۃ یٰسٓ پڑھنے سے جنت کا یقین پیدا ہوتا۔ جس کی وجہ سے لوگ برائیوں سے دور ہوں گے۔

سوال5: سورۃ یٰسٓ میں مذکورہ دین کے سچے داعی کا واقعہ طلبہ کو سنائیں۔

جواب: **سورۃ یٰسٓ میں مذکور واقعہ**

آپ ان کے لیے ایک مثال بیان کیجیے بستی والوں کی جب ان کے پاس رسول آئے۔ جب ہم نے ان کی طرف دو رسول بھیجے تو انھوں نے دونوں کو جھٹلایا پھر ہم نے تیسرے (رسول) سے (ان کی) مدد فرمائی تو انھوں نے فرمایا بے شک ہم تمھاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ (بستی والوں نے) کہا کہ تم تو بس ہماری ہی طرح کے بشر ہو اور رحمن نے کچھ نازل نہیں فرمایا تم تو صرف جھوٹ بول رہے ہو۔ (رسولوں نے) فرمایا ہمارا ربّ جانتا ہے کہ بے شک ہم تمھاری طرف (رسول بنا کر) بھیجے گئے ہین۔ اور ہمارے ذمہ تو صرف واضح طور پر (پیغام) پہنچا دینا ہے۔ انھوں نے کہا ہم نے تم سے بُرا شگون لیا اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم ضرور تمھیں رَجم کر دیں گے اور ہماری طرف سے تمھیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔ (رسولوں نے) فرمایا تمھاری نحوست تمھارے ساتھ ہے کیا یہ (نحوست) ہے کہ تمھیں نصیحت کی گئی؟ بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ اور شہر کے آخری کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اس نے کہا اے میری قوم! تم رسولوں کی پیروی کرو۔ ان کی پیروی کرو جو تم سے کوئی اجر نہیں مانگتے اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ اور مجھے کیا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا فرمایا اور اسی کی طرف تم (سب) واپس کیے جاؤ گے۔ کیا میں اس (اللہ) کے سوا ایسے معبود بنا لوں

کہ اگر رحمٰن مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو ان کی شفاعت میرے کسی کام نہ آئے گی اور نہ وہ مجھے بچاسکیں گے۔ یقیناً میں تو اس وقت واضح گمراہی میں ہو جاؤں گا۔ بے شک میں تو تمھارے ربّ پر ایمان لے آیا تو تم سب میری (بات) سن لو۔ (اُسے) کہا گیا کہ جنّت میں داخل ہو جاؤ اس نے کہا اے کاش! کہ میری قوم جان لیتی۔ کہ میرے ربّ نے میری مغفرت فرمادی اور مجھے عزّت والوں میں میں شامل فرمادیا۔ اور ہم نے نہیں نازل فرمایا اس کی قوم پر اس کے بعد آسمان سے کوئی لشکر اور نہ ہم نازل فرمانے والے تھے۔ وہ تو صرف ایک زور کی چیخ تھی پھر اچانک وہ بجھ کر رہ گئے۔

LAST HOPE STUDY

یہاں سے کاٹیں

سیلف ٹیسٹ

وقت: 40منٹ　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　کل نمبر:25

سوال51: ہر سوال کے لیے چار ممکنہ جوابات (A)، (B)، (C)اور (D) دیے گئے ہیں درست جواب پر (✓) کانشان لگائیں۔ (7×1=7)

(lxxxiii) قر
آن مجید کا دل ہے:

(A) سُورَۃُ سَبَا　(B) سُورَۃُ یسٓ　(C) سُوْرَۃُ ص　(D) سُوْرَۃُ الطّٰفّٰتِ

(lxxxiv) سُ
ورَۃُ یسٓ میں بیان ہے:

(A) ہجرت کا　(B) جہاد کا　(C) حج کا　(D) ایمان کا

(lxxxv) قرآن مجید شاعری نہیں بلکہ:

(A) خطابت ہے　(B) خط ہے　(C) نصیحت ہے　(D) تعویذ ہے

(lxxxvi) ا
یک مرتبہ سُورَۃُ یسٓ کی تلاوت کرنے پر قرآن مجید پڑھنے کا اجر ملتا ہے؟

(A) دس قرآن مجید کا　(B) بیس قرآن مجید کا　(C) تیس قرآن مجید کا　(D) چالیس قرآن مجید کا

(lxxxvii) مو
یشیوں کے فائدے ہیں:

(A) سواری　(B) دودھ کا حصول　(C) گوشت کا حصول　(D) یہ تینوں

(lxxxviii) سد
ورۃ یسٓ سورت ہے:

(A) مکی　(B) مدنی　(C) مکی و مدنی　(D) ان میں سے کوئی نہیں

(lxxxix) سد
ورۃ یسٓ کی کل آیات ہیں:

(A) 80　(B) 83　(C) 86　(D) 89

سوال52: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ (5×2=10)

(lxxi) سورۃ یسٓ کا یہ نام کیوں دیا گیا؟

(lxxii) سورۃ یسٓ کے مرکزی مضامین بتائیں۔

(lxxiii) سورۃ یسٓ کا خلاصہ کیا ہے؟

(lxxiv) سورۃ یسٓ کی ایک فضیلت بتائیں۔

(lxxv) مویشیوں کے فائدے بتائیں۔

LAST HOPE STUDY

سوال53: تفصیلی جواب لکھیں۔ **(8×1=8)**

سورۃ یسٓ کی علمی و عملی نکات تحریر کریں۔